آپ حضرات باہر کے کام کے پروگرام خود بنائیں - گھروں کے اندر ایک مختصر پروگرام دس منٹ کا رکھیں - قرآن ، حدیث ، سیرت ، صحابہ ، تاریخِ اسلام ، تازہ احوال - ان چیزوں سے دو دو موضوعات ایک دن لیں -

خواتین کا اجتماع الگ ہو ، بچوں کا الگ -

بچوں سے سالانہ یا ششماہی بڑے اجتماعات میں کسی قرآنی موضوع ، کسی دینی شخصیت ، عالمِ اسلام کی کسی تحریک وغیرہ پر اردو میں مضامین لکھوا کر مقابلہ کروایا جائے اور انعامات ، ایوارڈز یا نشاناتِ اعزاز دیئے جائیں -

اُردو نظمیں (خاص خاص) اور نعتیں یاد کرائی جائیں -

مقامی طور پر ہفتے میں ایک بار بچوں کے لیے (ا د ، ہ ہ) پروگرام سادہ اور آسان سے رکھے جائیں - اس کے لیے کوئی چھوٹی سی کتاب ، بلکہ پمفلٹ ، معین کردیا جائے کہ اس کے متعلق سوالات کیے جائیں گے -

مزید تدبیریں آپ خود سوچ سکتے ہیں -

اپنے تحفظ کی مساعی اس کے بغیر کامیاب ہو ہی نہیں سکتیں کہ آپ مقامی آبادی کے لوگوں میں دعوت کو پھیلانے کے راستے نکالیں - اس کے لیے چھوٹے چھوٹے چار ورق کے پمفلٹ جاذبِ توجہ عنوانات کے ساتھ پیش کریں - ویڈیو سے موقع ملے تو اپنی بات پہنچائیں - کوشش یہ کریں کہ زیادہ ذہین طبقوں تک آپ کی رسائی ہو - پھر مقامی نومسلم آپ کے ساتھ ہو کر کام کریں -

آخر میں میری دعا ہے کہ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو -

رسائل و مسائل

فوت شدہ نمازوں کی قضا

سوال:- میں بیمار تھا کچھ نمازیں قضا ہو گئیں - میرے ایک ساتھی نے کہا نماز قضا نہیں ہوتی - یعنی جو رہ گئی وہ رہ گئی - اور ان کا کہنا یہ ہے کہ میں فقہ کی بات تسلیم نہیں کرتا، قرآن اور حدیث دکھائیں -

جواب:- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من نام عن صلوٰۃ او نسیھا فلیصل اذا ذکرھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صبح کی نماز سفر میں نیند کی وجہ سے قضا ہو گئی تھی تو آپ نے اس کی قضا کی - یہ تو قضا کی نقلی دلیل ہے - عقلی دلیل یہ ہے کہ جب ایک انسان پر کسی کا قرض ہو تو اس سے بری الذمہ ہونے کی دو صورتیں ہوا کرتی ہیں:

۱- یہ کہ ادائیگی ہو جائے ۲- معافی ہو جائے۔

اس بات کی کوئی دلیل قرآن و سنت سے نہیں ملتی کہ قضا نمازیں معاف ہو جاتی ہیں - پس دوسری صورت باقی رہ گئی کہ انہیں ادا کیا جائے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا - دین اللہ احق ان یقضیٰ "اللہ کا قرض اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اُسے ادا کیا جائے" پس آپ کے دوست کی یہ بات کہ جو نمازیں قضا ہو گئیں، انہیں قضا کرنے کی ضرورت نہیں، بے معنی ہے - البتہ جان بوجھ کر قضا کرنے کا گناہ اس وقت دُور ہو گا جب نماز کی قضا بھی کی جائے اور اس کے ساتھ توبہ بھی - (ع - م)